مانی الضمیر ضمیر صاحب کا پہلا مزاحیہ مجموعہ کلام ہے۔ ضمیر صاحب کا شاعرانہ کمال یہ ہے کہ اُن کی مزاح کسی طرح بھی طنز کے سانچوں میں نہیں ڈھلنے پاتی اور اُس کی شگفتگی اور لطافت شروع سے آخر تک برابر قائم رہتی ہے۔ قاری اُن کے کلام میں نہ تو ناصح کی وحشت محسوس کرتا ہے اور نہ کسی طنز نگار کی چوٹ، بلکہ یوں احساس ہوتا ہے کہ شبنم کے قطرے انسان کے دل و دماغ پر گر کر اُس کے ضمیر کو بیدار کر رہے ہیں۔

معیارِ کتابت وطباعت بڑا عمدہ ہے۔

پیشے اور اُن کا انتخاب | تالیف پروفیسر ریاض حسین ایم۔اے۔ ملنے کا پتہ آر۔این پبلیکیشنز۔ ۴۷ پی گلبرگ، لاہور۔ صفحات ۱۴۴ قیمت ۵۰ء۴ روپے۔

ہمارے ملک میں مختلف پیشوں کے انتخاب کے لیے کوئی ایسی کتاب نہیں جس سے رہنمائی حاصل کی جاسکے۔ زیرِ تبصرہ کتاب نے اس خلا کو نہایت اچھے طریقے سے پُر کیا ہے۔ اس میں مختلف پیشوں اور مقابلے کے امتحانات کے بارے میں قابلِ اعتماد معلومات یکجا کر دی گئی ہیں۔

مسئلہ کشمیر | تالیف: جناب ممتاز احمد صاحب۔ شائع کردہ: المحراب، سمن آباد۔ لاہور قیمت: ۵۰ء۱۲ روپے۔ صفحات ۳۹۳۔

کتاب کے فاضل مصنف نے بڑی محنت اور عرق ریزی کے ساتھ کشمیر کے مسئلے کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا ہے اور پھر اسے بڑے سلیقے کے ساتھ پیش کیا ہے۔ کتاب سات حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلے حصے میں کشمیر کے تاریخی پس منظر کو بیان کیا گیا ہے۔ دوسرے حصے میں الحاق کی سازش کے مختلف پہلوؤں پر نہایت چچے تلے انداز میں روشنی ڈالی گئی ہے، تیسرے حصے میں اس مسئلہ کے بارے میں اقوامِ متحدہ کی بے حسی اور بد دیانتی کی وضاحت کی گئی ہے۔ چوتھے حصے میں ان کوششوں کا ذکر ہے جو اس مسئلے کے حل کرنے کے لیے مذاکرات کی صورت میں کی گئیں۔ پانچواں حصہ جو فکری اعتبار سے اس کتاب کی جان ہے اس میں بھارت کے موقف کا بڑے علمی انداز سے جائزہ لیکر یہ بتایا گیا ہے کہ بھارت کا کشمیر پر غاصبانہ قبضہ قانون، انصاف اور اخلاق کی رُو سے کسی طرح بھی جائز نہیں۔ چھٹے باب میں مصنف نے مسئلہ کشمیر کی حقیقی نوعیت بیان کرتے ہوئے اس امر کی صراحت کی ہے کہ کشمیر پر